صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 22۔اگست 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 22۔اگست 2016ء 18 ذیقعد 1437 ہجری 22 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 191

استقامت کے پہاڑ

حضرت خبابؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

تم سے پہلے وہ لوگ بھی گزرے ہیں جن کے لئے گڑھے کھودے جاتے انہیں گاڑ دیا جاتا۔ پھر آرے ان کے سر پر رکھ کر انہیں دو ٹکڑے کر دیا جاتا مگر وہ اپنے دین اور عقیدہ سے نہ پھرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوۃ فی الاسلام حدیث نمبر 3342)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصعبؓ ایک سفر کے بعد مکہ پہنچتے ہی اپنی والدہ (جو غیر مسلم تھیں) کے گھر جانے کی بجائے سیدھے نبی کریم ﷺ کے پاس پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وہاں کے حالات عرض کئے اور مدینہ میں سرعت کے ساتھ اسلام پھیلنے کی تفصیلی مساعی کی رپورٹ دی۔ رسول اللہؐ ان کی خوشکن مساعی کی تفاصیل سن کر بہت خوش ہوئے۔

ادھر مصعبؓ کی والدہ کو پتہ چلا کہ مصعبؓ مکہ آئے ہیں اور پہلے انہیں آکر ملنے کی بجائے رسول اللہ ﷺ کے پاس چلے گئے ہیں تو انہوں نے بیٹے کو پیغام بھیجا کہ او بے وفا! تو میرے شہر میں آکر پہلے مجھے نہیں ملا۔ عاشق رسول ﷺ حضرت مصعبؓ کا جواب بھی کیسا خوبصورت تھا کہ اے میری ماں! میں مکہ میں نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی کو ملنا گوارا نہیں کر سکتا۔

رسول اللہؐ سے ملاقات کے بعد والدہ کے پاس حاضر ہوئے۔ انہوں نے پھر مصعبؓ کو صابی مذہب کا طعنہ دے کر راہ راست سے ہٹانے کی کوشش کی۔ حضرت مصعبؓ نے سمجھایا کہ میں خدا اور رسول کے دین پر ہوں جسے خدا نے اپنے اور اپنے رسول کے لئے پسند کیا ہے۔ والدہ نے محبت و پیار کے واسطے دے کر کہا کہ ''تمہیں کیا معلوم کہ میں نے تمہاری جدائی میں کتنے دکھ اٹھائے۔ جب تم حبشہ گئے تو ایک دفعہ اس وقت میں نے تمہاری خاطر بین کئے اور دوسری مرتبہ تمہارے یثرب جانے پر ماتم کیا مگر تم ذرا احسان شناسی سے کام نہیں لیتے۔'' مصعبؓ نے کہا کہ ''ماں! میں اپنے دین کو تو کسی حالت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ جتنا مرضی مجھے آزما لو۔'' والدہ نے قید و بند کی دھمکی دی تو اب کے مصعبؓ نے بھی ذرا سختی سے جواب دیا کہ ''وہ کسی دھمکی میں نہیں آئیں گے'' مجبور ہو کر والدہ رونے لگیں اور کہا جاؤ بچے تمہاری مرضی! مصعبؓ نے بہت پیار سے سمجھایا کہ ''اے میری ماں! میں آپ کا سچا ہمدرد ہوں اور مجھے آپ سے بے حد محبت ہے۔ میری دلی خواہش اور تمنا ہے کہ آپ اسلام قبول کر لیں میری یہ آرزو پوری کر دیں اور خدا کے ایک ہونے اور محمد ﷺ کو اس کا رسول ہونے کی گواہی دے دیں۔''

مصعبؓ کی ماں نے کہا ''ستاروں کی قسم میں تمہارے دین میں ہرگز داخل نہ ہوں گی۔ کیا آباؤ اجداد کا دین چھوڑ دوں؟ اور سب لوگ مجھے پاگل کہیں؟ تمہیں تمہارے حال پر چھوڑا اور میں اپنے دین پر قائم ہوں۔''

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو یہ شاندار اور اعلیٰ اعزاز بخشا کہ مہاجرین کا بڑا جھنڈا انہیں کو عطا فرمایا۔

(ابن سعد جلد 3 صفحہ 120)

احد میں کفار مکہ کے دوبارہ غیر متوقع حملہ کے دوران مسلمانوں کو پسپا ہونا پڑا تو اسلامی علمبردار مصعب بن عمیرؓ دشمن کے تابڑ توڑ حملوں کے مقابل پر میدان جنگ میں اسلامی علم تھامے ہوئے ڈٹ گئے۔ ابن اسحاق کے بیان کے مطابق وہ، رسول اللہ ﷺ کی حفاظت کرتے ہوئے آپؐ کے آگے پیچھے لڑ رہے تھے کہ عبداللہ بن قمیہ کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ ابن قمیہ کے حملہ سے رسول اللہ ﷺ بھی گر گئے تو وہ سمجھا کہ آنحضرت ﷺ کو شہید کر دیا ہے اور اس کا اعلان کر کے اس نے یہ خبر میدان احد میں مشہور کر دی۔

(ابن ہشام جلد 3 صفحہ 153)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعۃ المبارک میں احمدی ڈاکٹرز کو ''**تحریک وقف**'' فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے۔

''ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے چاہے تین سال کیلئے کریں چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کیلئے کریں۔ لیکن ''وقف'' کرکے آگے آنا چاہئے۔''

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز کی ضرورت ہے۔**

Emergency/Trauma Centre
Paediatrics.
Medicine.
Gynaecology
Surgery.
Eye/ENT
Pathology.
Radiology.
Anaesthesia.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کارکن برائے کمپیوٹر سیکشن

کمپیوٹر سیکشن وقف جدید میں بی ایس سی، بی ایس (آئی ٹی) تعلیم کے حامل کارکن کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کو ارسال کریں۔

(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

میرا آپ کو یہ پیغام ہے کہ اپنے مقصد پیدائش کو یاد رکھیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھنے اور تقویٰ میں ترقی کے لئے کوشاں رہیں

ہر احمدی خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق قائم کرے اور اطاعت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے

ایم ٹی اے پر جو پروگرام آتے ہیں ان کو دیکھیں۔ والدین بھی اس طرف توجہ کریں اور اپنی اولاد کو بھی ایم ٹی اے سے وابستہ کریں

پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز برموقع جلسہ سالانہ آسٹریلیا منعقدہ دسمبر 2015ء

پیارے احباب جماعت احمدیہ آسٹریلیا

السلام علیکم...... جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اس کی روحانی برکات سے فیضیاب ہونے کی توفیق بخشے۔ اس جلسہ کے موقع پر میرا آپ کو یہ پیغام ہے کہ اپنے مقصد پیدائش کو یاد رکھیں اور پھر اللہ تعالیٰ کی محبت میں بڑھنے اور تقویٰ میں ترقی کے لئے کوشاں رہیں۔ انسان کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے اور عبادات کے اعلیٰ معیار قائم کرے۔ اللہ تعالیٰ نے عبادت کے جو طریق سکھائے ہیں ان میں سے ایک نماز باجماعت کا قیام ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے......نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت پر کمر بستہ رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کے لئے ہے اور ان بچوں کے لئے بھی جو دس سال کی عمر کے ہیں کہ وہ نماز ادا کریں۔ مَردوں کے لئے یہ حکم ہے کہ نماز باجماعت کی ادائیگی کا اہتمام کریں اور (بیوت الذکر) میں جائیں اور ان کو آباد کریں اور اس کے فضل کو تلاش کریں۔ پنجوقتہ نمازوں کے بارہ میں کوئی چھوٹ نہیں۔ پس ہر بیعت کنندہ، ہر احمدی کو اس واضح حکم کی پابندی کرنی چاہیئے۔ ہر احمدی اپنے نفس کے لئے خود مُذَکِّر ہے اور ہر وقت اس پہلو سے اس کو اپنا جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔

سیّدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ وہ یاد رکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں تک کو معاف نہیں ہوئیں۔ ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جماعت آئی۔ انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔ آپؐ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں۔ اس لئے اس بات کو خوب یاد رکھو اور اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرلو''۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 2 مئی 1898ء)

پس ہر احمدی کو نمازوں کے قیام کی طرف توجہ کرنی چاہیئے کیونکہ روحانی ترقی اور خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے سب سے اہم ذریعہ نماز ہی ہے۔

دوسری چیز جس کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ خلافت سے وابستگی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا آپ پر بہت بڑا احسان ہے کہ اس نے آپ کو اس زمانہ کے امام کو پہچاننے کی توفیق بخشی ہے اور پھر حضرت مسیح موعود کو مان کر خلافت کی نعمت بھی عطا کی ہے اور اس عظیم روحانی نظام کے ساتھ وابستہ کر دیا ہے اور اس کے ذریعہ ہر فرد جماعت کو بار بار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اطاعت ہی ایک ایسا امر ہے جس کے ذریعہ روحانی کامیابیاں ملتی ہیں۔ کامیابیاں اور فتوحات حاصل کرنے والے وہی لوگ ہوتے ہیں جو اطاعت کا جؤا اپنی گردن پر پہنتے ہیں۔ پس ہر احمدی جہاں اپنی عبادتوں کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے وہاں خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق قائم کرے اور اطاعت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرے اور جد و جہد کرے۔ اس کے علاوہ میں نے بار بار تمام دنیا کے احمدیوں کو اس طرف توجہ دلائی ہے کہ MTA پر جو پروگرام آتے ہیں ان کو دیکھیں۔ والدین بھی اس طرف توجہ کریں اور اپنی اولاد کو بھی ایم ٹی اے سے وابستہ کریں۔ یہ بھی ایک روحانی مائدہ ہے جو آپ کی روحانی بقا کا ذریعہ ہے۔ اس سے آپ کا دینی علم بڑھے گا۔ روحانیت میں ترقی ہوگی اور خلافت سے کامل تعلق پیدا ہوگا اور دنیا کے دوسرے چینلز کے زہریلے اثر سے بھی محفوظ رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو میری ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(24.12.2015)

ریاء سے بچتے ہوئے اخلاص سے عمل صالح کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اطاعت، عبادت، خدمت میں اگر صبر سے کام لو تو خدا کبھی ضائع نہ کرے گا (دین حق) میں ہزاروں ہوئے ہیں کہ لوگوں نے صرف ان کے نور سے ان کو شناخت کیا ہے ان کو مکاروں کی طرح بھگوے کپڑے یا لمبے چوغے اور خاص خاص متمیز کرنے والے لباس کی ضرورت نہیں ہے اور نہ خدا کے راستبازوں نے ایسی وردیاں پہنی ہیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی خاص ایسا لباس نہ تھا جس سے آپ لوگوں میں متمیز ہو سکتے بلکہ ایک دفعہ ایک شخص نے ابوبکرؓ کو پیغمبر جان کر ان سے مصافحہ کیا اور تعظیم و تکریم کرنے لگا آخر ابوبکرؓ اٹھ کر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پنکھا جھلنے لگ گئے اور اپنے قول سے نہیں بلکہ فعل سے بتلا دیا کہ آنحضرتؐ یہ ہیں مَیں تو خادم ہوں جب انسان خدا کی بندگی کرتا ہے تو اسے رنگدار کپڑے پہننے، ایک خاص وضع بنانے اور مالا وغیرہ لٹکا کر چلنے کی کیا ضرورت ہے ایسے لوگ دنیا کے کتے ہوتے ہیں خدا کے طالبوں کو اتنی ہوش کہاں کہ وہ خاص اہتمام پوشاک اور وردی کا کریں۔ وہ تو خلقت کی نظروں سے پوشیدہ رہنا چاہتے ہیں۔ بعض بعض کو خدا تعالیٰ اپنی مصلحت سے باہر کھینچ لاتا ہے کہ اپنی الوہیت کا ثواب دیوے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرگز خواہش نہ تھی کہ لوگ آپ کو پیغمبر کہیں اور آپ کی اطاعت کریں اور اسی لیے ایک غار میں جو قبر سے زیادہ تنگ تھی جا کر آپ عبادت کیا کرتے تھے اور آپ کا ہرگز ارادہ نہ تھا کہ اس سے باہر آویں آخر خدا نے اپنی مصلحت سے آپ کو خود باہر نکالا اور آپ کے ذریعے سے دنیا پر اپنے نور کو ظاہر کیا''۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''استقامت خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے ہم نے دعا کی ہے اور کریں گے لیکن تم بھی خدا تعالیٰ سے استقامت کی توفیق طلب کرو استقامت کے یہ معنی ہیں کہ جو عہد انسان نے کیا ہے اسے پورے طور پر نبھاوے یاد رکھو کہ عہد کرنا آسان ہے مگر اس کا نباہنا مشکل ہے اس کی ایسی ہی مثال ہے کہ باغ میں تخم ڈالنا آسان مگر اس کے نشوونما کے لیے ہر ایک ضروری بات کو ملحوظ رکھنا اور آبپاشی کے اوقات پر اس کی خبر گیری کرنی مشکل ہے ایمان بھی ایک پودا ہے جسے اخلاص کی زمین میں بویا جاتا ہے اور نیک اعمال سے اس کی آبپاشی کی جاتی ہے اگر اس کی ہر وقت اور موسم کے لحاظ سے پوری خبر گیری نہ کی جاوے تو آخر کار تباہ اور برباد ہو جاتا ہے دیکھو باغ میں کیسے ہی عمدہ پودے تم لگاؤ لیکن اگر لگا کر بھول جاؤ اور اسے وقت پر پانی نہ دو یا اس کے گرد باڑ نہ لگاؤ تو آخر کار نتیجہ یہی ہوگا یا تو وہ خشک ہو جاویں گے یا ان کو چور لے جاویں گے ایمان کا پودا اپنے نشوونما کے لیے اعمال صالحہ کو چاہتا ہے اور قرآن شریف نے جہاں ایمان کا ذکر کیا ہے وہاں اعمال صالحہ کی شرط لگا دی ہے کیونکہ جب ایمان میں فساد ہوتا ہے تو وہ ہرگز عنداللہ قبولیت کے قابل نہیں ہوتا جیسے غذا جب باسی ہو یا سڑ جاوے تو اسے کوئی پسند نہیں کرتا اسی طرح ریا، عجب، تکبر ایسی باتیں ہیں کہ اعمال کو قبولیت کے قابل نہیں رہنے دیتیں کیونکہ اگر اعمال نیک سرزد ہوئے ہیں تو وہ بندے کی اپنی طرف سے نہیں بلکہ خاص خدا کے فضل سے ہوئے ہیں پھر اس میں کیا تعلق کہ وہ دوسروں کو خوش کرنے کے لیے ان کو ذریعہ ٹھہراتا ہے یا اپنے نفس میں خود ہی ان سے کبر کرتا ہے جس کا نام عجب ہے (۔) (النساء:۲۹) یعنی انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے اور اس میں بذاتِ خود کوئی قوت اور طاقت نہیں ہے جب تک خدا تعالیٰ خود عطا نہ فرمائے اگر آنکھیں ہیں اور تم ان سے دیکھتے ہو یا کان ہیں اور تم ان سے سنتے ہو یا زبان ہے اور تم اس سے بولتے ہو تو یہ سب خدا کا فضل ہے کہ یہ سب قویٰ اپنا اپنا کام کر رہے ہیں وگرنہ اکثر لوگ مادرزاد اندھے یا بہرے یا گونگے پیدا ہوتے ہیں بعض بعد پیدائش کے دوسرے حوادثات سے ان نعمتوں سے محروم ہو جاتے ہیں مگر تمہاری آنکھیں بھی نہیں دیکھ سکتیں جب تک روشنی نہ ہو اور کان نہیں سن سکتے جب تک ہوا نہ ہو پس اس سے سمجھنا چاہیئے کہ جو کچھ دیا گیا ہے جب تک آسمانی تائید اس کے ساتھ نہ ہو تب تک تم محض بیکار ہو ایک بات کو تم کتنے ہی صدق دل سے قبول کرو مگر جب تک فضل الٰہی شامل حال نہیں تم اس پر قائم نہیں رہ سکتے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے دن کے خطاب کا خلاصہ برموقع جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء

خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 209 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے

721 نئی جماعتیں، 299 بیوت کی تعمیر، 121 مشن ہاؤسز اور 964 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ

1566 نمائشوں اور 13 ہزار 453 بکسٹالز میں شرکت کے ذریعہ 40 لاکھ 19 ہزار سے زائد افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا

119 ممالک کی 303 اقوام کے 5 لاکھ 84 ہزار سے اوپر افراد کا قبول احمدیت

78 ممالک میں 46 ہزار 986 وقار عمل کے ذریعہ 24 لاکھ 11 ہزار ڈالرز کی بچت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پچاسویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 13/اگست 2016ء کو اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارش اور تائید الٰہی کے نظاروں کا ذکر فرمایا اور تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ غیروں کے تاثرات اور بہت ہی ایمان افروز واقعات نے حضور انور کے پُرمعارف اور مؤثر خطاب کو چار چاند لگا دیئے۔ اس رپورٹ میں مختلف شعبہ جات کی کارکردگی اور اعداد و شمار شامل ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مبارک الفاظ میں ہی یہ خلاصہ رپورٹ ترتیب پائے۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور نے خطاب کے آغاز میں فرمایا: جیسا کہ روایت ہے اس وقت میں رپورٹ پیش کروں گا، خدا تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 209 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ 32 سالوں میں 1984ء سے لے کر اب تک 118 ممالک اللہ تعالیٰ نے احمدیت کو عطا فرمائے ہیں۔

دو نئے ممالک

اس سال دو نئے ممالک پیراگوئے (Paraguay) اور کیمن آئی لینڈ (Cayman Islands) میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔

پیراگوئے ساؤتھ امریکہ کا ملک ہے۔ ارجنٹائن، برازیل اور بولیویا سے اس کی سرحدیں ملتی ہیں۔ سپینش اور مقامی زبان گورانی (Gorani) یہاں بولی جاتی ہے۔

اس ملک کی آبادی 68 لاکھ سے اوپر ہے۔ فرمایا: اور یہاں ہمارے مربیان کینیڈا سے بھی جاتے رہے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام کیا اور جماعت کا قیام ہوا۔ 8 مقامی افراد اور 2 پاکستانی افراد پر مشتمل یہاں جماعت قائم ہو چکی ہے۔

اسی طرح کیمن آئی لینڈ بھی شمالی امریکہ کا ملک ہے۔ تین جزائر پر مشتمل ہے کیریبئن سی (Carribbean Sea) میں یہ واقع ہے اور سیاحتی اعتبار سے بھی کافی مشہور ہے۔ یہاں بھی کینیڈا کے مربیان اور بیلیز (Belize) کے مربیان کو جا کے دعوت الی اللہ کرنے کی توفیق ملی اور 4 افراد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت قبول کی۔

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 49 ممالک میں وفود بھیج کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے۔ تعلیمی تربیتی پروگرام بنائے گئے، جماعتی سنٹرز کے قیام اور جماعت کی رجسٹریشن کے حوالے سے جائزے لئے گئے اور اخبارات میں انٹرویو اور آرٹیکل شائع ہوئے، لٹریچر تقسیم کیا گیا اور بہت اچھے تاثرات سامنے آئے۔

نئی جماعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں (پاکستان سے باہر) ان کی تعداد 721 ہے اور ان جماعتوں کے علاوہ 964 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ نائیجر سرفہرست ہے جہاں امسال 174 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور اس کے بعد بینن میں 103، مالی میں 75 جماعتیں ہیں۔ حضور انور نے نئی جماعتوں کے قیام کے واقعات بیان فرمائے۔

بیوت الذکر

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی بیوت جو جماعت نے تعمیر کیں یا ملیں ان کی مجموعی تعداد 299 ہے۔ جن میں سے 120 نئی بیوت تعمیر ہوئی ہیں اور 179 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ جس میں دنیا کے مختلف ممالک کی بیوت ہیں۔ حضور انور نے اس کی تفصیل سے آگاہ فرمایا اور بعض واقعات پیش فرمائے۔

مشن ہاؤسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال ہمارے مشن ہاؤسز میں 121 کا اضافہ ہوا ہے۔ اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 124 ممالک میں ہمارے مشن ہاؤسز کی کل تعداد 2594 ہوگئی ہے۔

اس کے علاوہ دینی مراکز کی کل تعداد 450 ہوگئی ہے۔ مشن ہاؤسز کے قیام میں انڈیا کی جماعت سرفہرست ہے جہاں دوران سال 17 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ تنزانیہ دوسرے نمبر پر ہے یہاں 15 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔ پھر برکینا فاسو ہے یہاں 10 کا اضافہ ہوا۔

افریقہ کے ممالک میں جماعتیں بیوت اور مشن ہاؤسز کی تعمیر میں وقار عمل کے ذریعہ حصہ لیتی ہیں اسی طرح دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی جماعتیں اپنی بیوت سنٹرز اور دینی مراکز کی تعمیر میں بجلی پانی اور دیگر فٹنگ کا کام اور رنگ و روغن وغیرہ وقار عمل کے ذریعہ سے انجام دیتے ہیں۔ چنانچہ 78 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق 46 ہزار 986 وقار عمل کئے گئے جن کے ذریعہ سے 24 لاکھ 11 ہزار یو ایس ڈالرز سے اوپر بچت ہوئی۔ اس ضمن میں حضور انور نے واقعات سے آگاہ فرمایا۔

وکالت تصنیف

قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ مع مختصر تفسیری نوٹس جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ترجمہ اور تفسیر پر مبنی ہیں اور حضرت ملک غلام فرید کا ایڈٹ کردہ ہے یہ کافی عرصہ سے دستیاب نہیں تھا۔ اس کی ازسرنو ٹائپ سیٹنگ کی اغلاط کی درستگی کی گئی اب یہ چھپ کر تیار ہو گیا ہے اور بکسٹال پر دستیاب ہے اس کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی بعض کتب انگریزی میں طبع ہوئی ہیں جو بکسٹال پر موجود ہیں۔ فرمایا اللہ تعالیٰ قرآن کریم کی اشاعت کی خدمت بھی جماعت احمدیہ کو دے رہا ہے۔ کتب اور لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالے سے حضور انور نے واقعات بیان فرمائے۔

وکالت اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 126 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق دوران سال 891 مختلف کتب پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ۔ 58 زبانوں میں ایک کروڑ 56 لاکھ 20 ہزار 68 کی تعداد میں طبع ہوئے اور اس طرح گزشتہ سال کی نسبت 33 لاکھ سے زیادہ تعداد میں لٹریچر طبع ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب لاکھوں اور کروڑوں میں لٹریچر کی اشاعت ہوئی ہے۔

وکالت اشاعت (ترسیل)

یہ ایک علیحدہ شعبہ ہے جو کتب ممالک میں بھجواتا ہے۔ ان کی رپورٹ یہ ہے کہ 47 زبانوں میں 3 لاکھ 12 ہزار کی تعداد میں کتب دنیا کے مختلف ممالک کو بھجوائی گئیں۔ ان کتب کی کل مالیت 4 لاکھ 18 ہزار پاؤنڈ سے اوپر ہے۔ قادیان سے بیرونی ممالک کو کتب کی ترسیل وکالت تعمیل و تنفیذ کے زیر انتظام ہوئی اور دوران سال قادیان سے جماعت احمدیہ مڈغاسکر کی تین ریجنل لائبریریز اور جماعت مایوٹے آئی لینڈ کی لائبریری کے لئے کتب بھجوائی گئیں۔ جن کی مالیت 4 لاکھ 5 ہزار روپے تھی۔

جماعت کے ذریعہ فری لٹریچر مختلف ممالک میں مختلف عناوین پر مشتمل 3 ہزار 117 کتب فولڈرز پمفلٹس 1 کروڑ 34 لاکھ 12 ہزار سے اوپر کی تعداد میں تقسیم کئے گئے۔ اس طرح کل 2 کروڑ 40 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔ جماعتوں میں ریجنل اور مرکزی لائبریریز کا قیام ہوا۔ 380 سے زائد ریجنل اور مرکزی لائبریریوں کے مختلف ممالک میں قیام ہو چکے ہیں۔ جن کے لئے لندن اور قادیان سے کتب بھجوائی گئیں۔ دوران سال

ہندوستان کے مختلف اضلاع میں لائبریریوں کے قیام کے حوالے جو کارروائی کی گئی اس کے مطابق مجموعی طور پر 103 ضلعی لائبریریاں ہندوستان میں قائم کی گئیں اور اسی طرح بیرون ممالک کو بھی لٹریچر بھجوایا گیا۔ وہاں شعبہ پریس اور میڈیا کو بھی فعال کیا گیا ہے۔ شائع ہونے والی مخالفانہ خبروں کی فوری تردید کرنے اور جماعتی مؤقف کی صحیح رنگ میں اشاعت کے لئے بھی خصوصی کوشش کی گئی ہے۔ بھارت میں دعوت الی اللہ کے کاموں میں بہتری پیدا کی گئی اور مختلف ذریعوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعوت الی اللہ کی جا رہی ہے اور مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی دیئے جا رہے ہیں۔

رقیم پریس اور افریقن

احمدیہ پریس

رقیم پریس اسلام آباد سے قریبی شہر فارن ہائم میں ایک نئی عمارت میں منتقل ہو چکا ہے۔ اس سال پریس کے ذریعہ چھپنے والی کتب کی تعداد 6 لاکھ 74 ہزار سے اوپر ہے۔ گزشتہ سال کی نسبت 3 گنا یہ تعداد ہے۔ اخبار اور چھوٹے لیف لیٹس اور پمفلٹس یہاں سے شائع ہوتے ہیں۔ یہاں نئی مشینوں کا بھی اضافہ ہوا ہے۔ بینن میں پرنٹنگ پریس کا قیام ہوا اور اب افریقہ کے آٹھ ممالک میں پریس کام کر رہے ہیں۔ افریقہ میں لٹریچر کی اشاعت ہمارے پریسوں کے ذریعہ سے ہو رہی ہے۔ چھپنے والی کتب کی تعداد 10 لاکھ 35 ہزار ہے۔ سیرالیون کے پرنٹنگ پریس سے جماعتی لٹریچر کے علاوہ حکومتی اور نجی کمپنیوں کے لئے بھی طباعت کا کام ہوتا ہے۔ باہر سے کمپنیاں کام کرواتی ہیں۔ نائیجیریا کے پریس نے بھی نئی مشینیں خریدی ہیں۔ کلر پرنٹر وغیرہ۔ نائیجیریا کے پریس میں یوروگا اور سادہ قرآن کریم 4 ہزار کی تعداد میں طبع کیا گیا۔

نمائشیں، بکسٹالز اور بک فیئرز

اس سال دنیا بھر میں 580 بک فیئرز میں جماعت نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ 1566 نمائشوں اور 13 ہزار 453 بکسٹالز کا انعقاد ہوا، ان پروگراموں کے ذریعہ 40 لاکھ 19 ہزار سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچا۔ حضور انور نے نمائشوں کے حوالے سے واقعات سنائے۔

لیف لیٹس اور فلائرز کی

تقسیم کا منصوبہ

اس سال دنیا بھر کے 101 ممالک میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 11 لاکھ سے زائد لیف لیٹس تقسیم ہوئے اور اس ذریعہ سے 2 کروڑ 96 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام پہنچا۔ اس حوالہ سے امریکہ اور یورپ کے ممالک میں کافی کام ہوا ہے۔

سپین میں لیف لیٹس کی تقسیم

یہاں سے جامعہ کے سٹوڈنٹس کو پچھلے 3،2 سال سے سپین میں لیف لیٹس کی تقسیم کے لئے بھجوایا جاتا ہے۔ فرمایا جامعہ کی آخری کلاس سے پاس ہو کے جو نکلتے ہیں۔ کچھ عرصہ کے لئے میں ان کو وہاں بھجواتا ہوں تا کہ لیف لیٹس تقسیم کریں۔ حضور انور نے اس حوالے سے تفصیلات سے آگاہ فرمایا اور واقعات پیش فرمائے۔

عربی ڈیسک

گزشتہ سال تک جو کتب اور پمفلٹس عربی زبان میں تیار ہو کر شائع ہو چکے ہیں ان کی تعداد تقریباً 117 ہے۔ دوران سال حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت مصلح موعود کی مختلف کتب کے تراجم مکمل کر کے پرنٹنگ کے لئے بھجوا دیئے گئے ہیں اور بعض کتب کا ترجمہ ہو بھی رہا ہے۔ فرمایا کہ اس کی کافی لمبی تفصیل ہے۔ حضور انور نے ایم ٹی اے العربیہ 3 کے پروگراموں کے بارے میں بعض تاثرات بیان فرمائے۔

رشین ڈیسک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بھی کافی کام کر رہا ہے میرے تمام خطبات، جلسہ سالانہ کی تقاریر، اجتماعات میں ہونے والے انگریزی اردو کے خطابات کے تراجم علاوہ رشین، ازبک اور قازق، تاتاری، دُرّی، فارسی زبان میں موصول ہونے والے خطوط کا اردو ترجمہ بھی رشین ڈیسک کے سپرد ہے۔ ایک تو یہ ٹرانسکرائب (transcribe) کرتے ہیں اور الفضل وغیرہ کو بھی بھجواتے ہیں۔ اس کے علاوہ لٹریچر بھی شائع کر رہے ہیں۔

فرنچ ڈیسک

اس کے تحت حضور انور نے کتب کی اشاعت اور لٹریچر کے ترجمہ ہونے اور شائع ہونے کی تفصیلات سے آگاہ کیا اور فرمایا جماعت کی فرنچ ویب سائٹ کو 8 لاکھ 54 ہزار سے زائد لوگ وزٹ کر چکے ہیں اور لوگ ویب سائٹ پر سوالات بھی کرتے ہیں جس کا ای میل کے ذریعہ سے جواب دیا جاتا ہے۔

بنگلہ ڈیسک

حضور انور نے اس شعبہ کے تحت حضرت مسیح موعود کی کتب کے بنگلہ میں ترجمہ اور نظر ثانی کی تفصیل بتائی اور فرمایا ایم ٹی اے پر 42 گھنٹے کے Live پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں بنگلہ دیش میں 52 بیعتیں بھی ہوئی ہیں۔ خطبہ جمعہ کے تراجم پیش کئے گئے ہیں۔ اعتراضوں کے جوابات وغیرہ بھی دیتے ہیں۔

ٹرکش ڈیسک

فرمایا: حضرت مسیح موعود کی کتب کا ترکی زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ حضور انور نے کتب کے نام پیش فرمائے۔

چینی ڈیسک

قرآن کریم کے چینی زبان میں ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن پر ابھی تک کام جاری ہے۔ نظر ثانی کے بعد ٹائپ سیٹنگ وغیرہ ہوگی۔ ٹائپ سیٹنگ کا کام وکالت اشاعت ربوہ نے کر دیا ہے۔ چند ماہ میں ان شاء اللہ یہ چھپ جائے گا۔

پریس اینڈ میڈیا آفس

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے متعلق دنیا بھر میں 5 ہزار سے زائد مضامین اور آرٹیکلز شائع ہوئے مختلف اخبارات میں۔ اور ملینز (millions) کی تعداد میں لوگوں تک پیغام پہنچا۔ گزشتہ سال کی نسبت یہ تعداد بہت زیادہ ہے۔ 190 خصوصی آرٹیکلز پریس اینڈ میڈیا آفس کی کوششوں سے شائع ہوئے۔ جماعت کے حوالے سے 52 مختلف خبریں دنیا کے مختلف ٹی وی چینلز پر نشر ہوئیں۔

نیشنل ریڈیو چینلز پر 57 انٹرویوز نشر ہوئے، جرنلسٹ اور میڈیا سے تعلق رکھنے والے 120 شخصیات کے ساتھ میٹنگز ہوئیں۔ دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے میڈیا کی تمام مشہور آؤٹ لیٹس (Outlets) پر جماعت احمدیہ کو کوریج ملی جن میں BBC TV، BBC ریڈیو، BBC ویب سائٹ، سکائی نیوز، دی ٹائمز، گارڈین، آبزرور، ڈیلی ٹیلی گراف، سنڈے ٹائمز، LBC، اکانومسٹ وغیرہ شامل ہیں۔ بیلجیم اور فرانس میں ہونے والے واقعات کے بعد مختلف میڈیا فورمز پر متعدد انٹرویو ہوئے جن میں دین کی خوبصورت تعلیم کے بارے میں بتایا گیا۔ دوران سال کل 85 پریس ریلیز جاری کیں دنیا بھر کی جماعتوں کے حالات اور مسائل کے بارے میں انہوں نے رہنمائی کی۔

مرکزی ویب سائٹ

اس سال جماعت کی مرکزی ویب سائٹ کے ذریعہ سے بہت سا کام ہوا ہے۔ اس میں ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب کے ساتھ امریکہ، کینیڈا، پاکستان، بھارت، یو کے اور جرمنی سے رضا کار کام کر رہے ہیں۔ کتب حضرت اقدس مسیح موعود اور ملفوظات آڈیو کتب کی صورت میں اس مرکزی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ گزشتہ سال انہوں نے ایک ویب سائٹ بھی بنائی تھی۔ اس میں مختلف پروگرام شامل کئے گئے ہیں۔ قرآن کریم کے اردو، انگریزی تراجم اور تفاسیر کے علاوہ 47 زبانوں میں تراجم آن لائن موجود ہیں۔ اسی طرح خطبات نور مکمل خطبات محمود کی 37 جلدیں، خطبات ناصر، مکمل، خطبات طاہر کی 15 جلدیں آن لائن دستیاب ہیں فرمایا اور میرے بھی تمام خطبات 18 زبانوں میں آڈیو اور ویڈیو موجود ہیں۔

ریویو آف ریلیجنز

اس کا اجراء حضرت اقدس مسیح موعود نے 1902ء میں فرمایا تھا اور اب اس کو 114 سال ہو گئے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جدید زمانے کے مختلف طریق اور ذرائع استعمال کرتے ہوئے اس کو ایک ملٹی پلیٹ فارم پر لایا گیا ہے۔ اس رسالے کے پرنٹ ایڈیشن، ویب سائٹ، سوشل میڈیا، یوٹیوب اور دیگر نمائشوں کے ذریعہ ایک کثیر تعداد تک دین کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے، ان مختلف پلیٹ فارمز کے ذریعہ 10 لاکھ سے زائد لوگوں تک دین کا پیغام پہنچا۔ اس وقت اس رسالے کا پرنٹ ایڈیشن تین ممالک یو کے، کینیڈا اور انڈیا سے نکل رہا ہے جن کی کل تعداد 16 ہزار بنتی ہے۔ مختلف ممالک کی جماعتوں نے اس کی خریداری کو بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن اس میں ابھی مزید گنجائش ہے۔

خدام الاحمدیہ کے لئے خصوصی کوشش کی جا رہی ہے اور ان کو ٹارگٹ بھی دیئے گئے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کینیڈا کے تحت ریویو آف ریلیجنز کینیڈا ریسرچ ایسوسی ایشن بنائی گئی تھی اس کے تحت پانچ سمپوزیم (symposium) منعقد کئے گئے نیز مخالفین دین کے جوابات تیار کر کے سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم پر دیئے گئے اور خدام الاحمدیہ کینیڈا کی ٹیکنالوجی ٹیم نے ریویو آف ریلیجنز کی موبائل App بھی تیار کی ہے۔ جو اس وقت ٹیسٹنگ کے مراحل میں ہے۔ ریویو آف ریلیجنز کو سوشل میڈیا، فیس بک اور ٹویٹر اور انسٹاگرام پر 15 ہزار سے زیادہ لوگ Follow کر رہے ہیں اور ریویو آف ریلیجنز کی یوٹیوب چینل کے کل Subscribers کی تعداد 10 ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔ اس چینل کے ذریعہ بعض شخصیات سے نئے رابطے قائم ہوئے اور ان کو جماعت کا تعارف کرایا گیا۔ گزشتہ سال جلسہ سالانہ یو کے کے موقع پر ریویو آف ریلیجنز کے تحت ایک نمائش لگائی گئی تھی جس میں قرآن کریم کا 750 سالہ پرانا صحیفہ بھی رکھا گیا تھا اسی طرح ٹیورن شراؤڈ بھی رکھا گیا تھا۔ اس سال بھی یہ لگائی جا رہی ہے اس نمائش کو میڈیا میں کافی کوریج ملی تھی۔ حضور انور نے ریویو آف ریلیجنز کے بارے میں بعض غیر از جماعت دوستوں کے تاثرات بیان فرمائے۔

رسائل کی اشاعت

مختلف ممالک میں مقامی طور پر رسالوں کی اشاعت اس سال ہوئی۔ 126 ممالک سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق اس وقت دنیا بھر میں جماعتوں اور ذیلی تنظیموں کے تحت 25 زبانوں میں 141 تعلیمی، تربیتی اور معلوماتی مضامین پر مشتمل رسائل و جرائد مقامی طور پر شائع کئے جا رہے ہیں۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہورہا ہے۔اب اس میں آپ اپنی پسند کے پروگرام بھی دیکھ سکتے ہیں، اس نئی سہولت کے نتیجہ میں اس سال سوشل میڈیا اور انٹرنیٹ کے ذریعہ ایم ٹی اے کی نشریات گزشتہ سالوں کی نسبت بہت وسعت پاگئی ہیں۔انٹرنیٹ کے ذریعہ نشریات بیک وقت دیکھنے والوں کی تعداد 5 لاکھ سے تجاوز کرچکی ہے۔ایم ٹی اے افریقہ بھی شروع ہوا ہے۔یکم اگست 2016ء کو اس کا آغاز ہوا جو وہاں کی مقبول ترین سیٹلائٹ کے ذریعہ اب 24 گھنٹے نشریات پیش کرے گا۔اس چینل پر افریقہ کی ضروریات کے مطابق خصوصی پروگرامز کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔اس چینل پر اصل آڈیو کے ساتھ بیک وقت چار زبانوں کے تراجم نشر کرنے کی سہولت موجود ہے۔ ماریشس میں افریقہ کا پہلا سٹوڈیو مکمل ہوچکا ہے۔کام کا آغاز ہوچکا ہے۔گھانا میں وہاب آدم سٹوڈیو بھی اپنی تکمیل کے مراحل میں ہے۔اس میں بھی جدید ترین آلات رکھے گئے ہیں اس کا شمار گھانا کے بہترین سٹوڈیوز میں ہوگا۔ پھر گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، تنزانیہ اور یوگنڈا میں باقاعدہ ایم ٹی اے کی ٹیمز بن چکی ہیں وہاں کے لئے پروگرام تیار ہوں گے۔ایم ٹی اے گھانا کی ٹیم نے آٹھ سیریز پر مشتمل کل 68 پروگرامز ریکارڈ کئے ہیں جو کہ نیشنل ٹی وی، Gٹی وی پر نشر ہوچکے ہیں۔ اسی طرح نیشنل، ریجنل اور ذیلی تنظیموں کے سالانہ اجتماعات اور مختلف پروگرام دکھائے جارہے ہیں۔ ان پروگراموں کے نتیجہ میں بہت اچھا ردعمل دیکھنے کو مل رہا ہے۔لوگ پروگرام دیکھ کر کالز کرتے ہیں۔ اس حوالہ سے حضور انور نے بعض شخصیات کے تاثرات اور واقعات بیان فرمائے۔

احمدیہ ریڈیو سٹیشنز

اس وقت جماعت احمدیہ کے اپنے ریڈیو سٹیشنز کی تعداد 20 ہوچکی ہے جن میں سے مالی میں 15، برکینا فاسو میں 4، سیرالیون میں 1۔ مالی کے 10 ریڈیو سٹیشنز پر روزانہ 18 گھنٹے اور 5 ریڈیو سٹیشنز پر روزانہ 11 گھنٹے کی نشریات پیش کی جاتی ہیں۔اس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی کام ہورہا ہے۔ یوکے میں اس سال جماعتی ریڈیو سٹیشن ......Voice of کے نام سے شروع ہوا، اس کو بھی اب سننے والوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔احمدیہ ریڈیو پر جماعت کے پروگراموں کے بارے میں مختلف غیراز جماعت احباب کے مثبت تاثرات اور واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

دیگر ٹی وی پروگرامز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دیگر ٹی وی پروگرامز بھی چل رہے ہیں۔

24 گھنٹے نشریات کے علاوہ 77 ممالک میں ٹی وی اور ریڈیو چینلز کے ذریعہ سے دین کا پیغام پہنچ رہا ہے۔اس سال 2 ہزار 636 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ 1430 گھنٹے وقت ملا اور 13 ہزار 258 گھنٹوں پر مشتمل 12 ہزار سے اوپر پروگرام نشر ہوئے۔ٹی وی اور ریڈیو کے ان پروگراموں کے ذریعہ سے محتاط اندازے کے مطابق 60 کروڑ افراد تک پیغام حق پہنچا۔

اخبارات میں جماعتی خبروں اور مضامین کی اشاعت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر 4 ہزار 651 اخبارات نے 6 ہزار 272 جماعتی مضامین، آرٹیکلز اور خبریں شائع کیں۔ان اخبارات کے قارئین کی مجموعی تعداد تقریباً 64 کروڑ 79 لاکھ سے اوپر بنتی ہے۔حضور انور نے اس ضمن میں ایک واقعہ بیان فرمایا۔

تحریک وقف نو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال واقفین نو کی تعداد میں 3 ہزار 441 کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے کے بعد واقفین کی کل تعداد 60 ہزار 259 ہوگئی ہے۔اس میں دنیا بھر کے 111 ممالک سے واقفین شامل ہیں۔لڑکوں کی تعداد 36 ہزار 437 ہے۔لڑکیوں کی تعداد 23 ہزار 822 ہے۔تعداد کے لحاظ سے پاکستان اور بیرون پاکستان کا موازنہ اس طرح ہے کہ پاکستان کے واقفین کی مجموعی تعداد 31 ہزار 401 ہے جبکہ بیرون پاکستان کی یہ تعداد 28 ہزار 858 ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ واقفین پیش کرنے والی جماعتوں میں اول ربوہ ہے جس کے 10 ہزار سے اوپر واقفین ہیں۔ بیرون پاکستان زیادہ واقفین پیش کرنے والے ممالک میں پہلے نمبر پر جرمنی ہے، جن کے 7 ہزار سے اوپر واقفین ہیں پھر انگلستان ہے جن کے 5 ہزار سے اوپر واقفین ہیں۔ پھر انڈیا ہے جہاں 4 ہزار سے اوپر واقفین ہیں اور اس کے بعد دوسرے ہیں۔

مخزن تصاویر

یہ بھی اچھا کام کررہا ہے، جماعتی تاریخ کو تصویروں کے ساتھ محفوظ کررہا ہے اور اس میں بھی نئی اور اچھی ایڈیشن (Addition) ہوئی ہے۔

احمدیہ آرکائیو اینڈ ریسرچ سنٹر

اس میں بھی نیا کام شروع ہوا ہے اور مختلف جگہوں سے پرانی تاریخ کو اکٹھا کیا جارہا ہے۔ پرانے تبرکات کو بھی محفوظ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے اور نئی نئی معلومات اور حضرت مسیح موعود کے زمانے کی تاریخ اور لائبریریوں سے جمع کی جارہی ہے۔

مجلس نصرت جہاں

اس سکیم کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 36 ہسپتال اور کلینک کام کررہے ہیں اس کے علاوہ 5 ہومیو پیتھک کلینک بھی کام کررہے ہیں۔ ان ہسپتالوں میں ہمارے 41 مرکزی ڈاکٹرز اور 15 مقامی ڈاکٹرز خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ 13 ممالک میں ہمارے 714 ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز کام کررہے ہیں۔جن میں ہمارے 17 مرکزی اساتذہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔اس حوالے سے حضور انور نے مزید تفصیلات سے آگاہ فرمایا۔

احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز

ان کے ذریعہ سے بھی بعض پراجیکٹس چل رہے ہیں۔کم قیمت پر بجلی پیدا کرنے کے متبادل ذرائع، پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنا اور دوسرے پراجیکٹس، اس سال 149 پمپ لگائے گئے۔جن میں برکینا فاسو 51، مالی 47، یوگنڈا 35 اور اس طرح دوسرے ممالک میں ہیں۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجموعی طور پر 1740 واٹر پمپس افریقہ کے دور دراز مقامات پر لگ چکے ہیں۔اس وقت مزید 203 جگہوں پر پمپ لگ رہے ہیں جن سے 15 سے 17 لاکھ افراد تک پینے کا صاف پانی پہنچے گا۔سولر سسٹم کا استعمال کیا جارہا ہے مختلف افریقن ممالک میں بجلی پہنچائی جارہی ہے اس کے ذریعہ سے ماڈرن ولیج کے قیام کی کوشش کی جارہی ہے۔ افریقہ کے 8 ممالک میں 16 ماڈل ولیج کی تعمیر ہوئی ہے اور مزید بنائے جارہے ہیں۔ماڈل ولیج کی تعمیر کے حوالے سے لوگوں کے خوشی کے اظہار اور تاثرات پیش فرمائے۔

ہیومینیٹی فرسٹ

یہ گزشتہ 22 سال سے قائم ہے۔دنیا کے 49 ممالک میں رجسٹر ہوچکی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے آفات اور دوسرے عام جاری پروگراموں میں اچھا کام کررہی ہے۔چیریٹی واک کے ذریعہ سے بھی مختلف تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی چیریٹی جمع کرتی ہیں اور پھر مقامی چیریٹیز کو بھی اور ہیومینیٹی فرسٹ کو بھی مہیا کرتی ہیں۔

فری میڈیکل کیمپس

فری میڈیکل کیمپس بھی لگائے جارہے ہیں۔ اس سال انڈونیشیا، انڈیا، بینن اور مختلف ممالک میں میڈیکل کیمپ کے ذریعہ سے 97 ہزار 213 سے زائد مریضوں کا علاج کیا گیا۔

آنکھوں کے فری آپریشنز

دوران سال اس پروگرام کے تحت ایک ہزار 400 آپریشنز کئے گئے اور اب تک اس پروگرام کے تحت 12 ہزار سے زائد افراد کی آنکھوں کے آپریشنز کئے جاچکے ہیں۔

عطیہ خون

خون کے عطیہ کے لئے بھی انڈیا میں کام ہورہا ہے اور امریکہ اور دوسرے ممالک میں بھی۔

قیدیوں سے رابطہ اور ان کی خبرگیری

یہ کام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھ رہا ہے اور اس کا حکومت، جیل کے محکمہ اور قیدیوں پر بھی نیک اثر ہورہا ہے۔

نومبائعین سے رابطہ کی بحالی

جو بہت سارے رابطے ٹوٹ گئے تھے اور ضائع ہوگئے تھے ان کی رپورٹ یہ ہے، گھانا نے اس سال 26 ہزار 763 نومبائعین سے رابطہ بحال کیا، برکینا فاسو نے 23 ہزار سے اوپر نومبائعین سے رابطہ بحال کیا۔نائیجیریا نے 21 ہزار سے اوپر، مالی نے 11 ہزار سے اوپر، آئیوری کوسٹ نے 9 ہزار سے اوپر، سیرالیون نے 5 ہزار سے اوپر، اسی طرح گنی بساؤ نے 5 ہزار سے اوپر، کینیا نے 4 ہزار سے اوپر، سینیگال نے تقریباً 3 ہزار، بینن بھی 2 ہزار سے اوپر ٹوگو نے 2 ہزار، تنزانیہ بھی اور اسی طرح باقی ممالک بھی ہیں۔نومبائعین کے لئے تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز کا انعقاد ہوا۔5 ہزار 92 جماعتوں میں تربیتی و تعلیمی کلاسز اور ریفریشر کورسز نومبائعین کی تربیت کے لئے کئے گئے۔جن میں شامل ہونے والے افراد کی تعداد 3 لاکھ 41 ہزار 132 ہے اور اس کے علاوہ شامل ہونے والے نومبائعین کی تعداد ایک لاکھ 14 ہزار ہے۔ان کلاسز میں ایک ہزار 863 اماموں کو ٹریننگ دی گئی۔

بیعتیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی تعداد 5 لاکھ 84 ہزار سے اوپر ہے۔119 ممالک سے تقریباً 303 اقوام احمدیت میں داخل ہوئیں۔ حضور انور نے مختلف ممالک میں ہونے والی بیعتوں کی تفصیل سے آگاہ کیا اور بیعتوں کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

نومبائعین کی ثابت قدمی روکیں ڈالنے والوں کا انجام اور داعیان الی اللہ کی حفاظت کے حوالے سے بھی حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے اپنے ڈیڑھ گھنٹے سے زائد وقت پر مشتمل معلومات افزا خطاب کے آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش فرمایا۔ جس میں خداتعالیٰ کے گروہ کے کامیاب ہونے کی خوشخبری بیان کی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے جلد ہماری زندگیوں میں پورے ہوں اور ہم کامیابیوں اور کامرانیوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123959 میں اعتزاز حنیف

ولد محمد حنیف قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bhabra ضلع و ملک کوٹلی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعتزاز حنیف گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد ولد امام دین گواہ شد نمبر 2۔ عبدالمجید ولد امام دین

مسل نمبر123960 میں ریاض احمد سیالکوٹی

ولد محمد شریف قوم گورایہ پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت 1971ء ساکن چک 5 احمد آباد ضلع و ملک بدین پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 20 ایکڑ 80 لاکھ روپے مبلغ 1 لاکھ روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد سیالکوٹی گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ سمیع اللہ ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر123961 میں نائلہ صدف

بنت اعجاز الحق قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 14/19 گلی نمبر 1 رحمٰن کالونی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نائلہ صدف گواہ شد نمبر 1۔ ولی محمد ولد فضل محمد گواہ شد نمبر 2۔ اعجاز الحق ولد اللہ بخش

مسل نمبر123962 میں تمثیلہ عباس

بنت محمد عباس احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13/9 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ تمثیلہ عباس گواہ شد نمبر 1۔ عتیق احمد ولد حبیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ شاہد احمد ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر123963 میں ہمایوں احمد باجوہ

ولد مصطفیٰ احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/26 دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ہمایوں احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1۔ مصطفیٰ احمد باجوہ ولد چوہدری منیر احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2۔ اللہ دتہ طاہر ولد سلطان احمد

مسل نمبر123964 میں طاہرہ جبین

زوجہ مقبول احمد قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 فروری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 600-97 گرام 345000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ جبین گواہ شد نمبر 1۔ مقبول احمد ولد نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ ودود احمد ولد محمد ارشد

مسل نمبر123965 میں شہریار مبشر

ولد شیخ نصیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/9 دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار مبشر گواہ شد نمبر 1۔ اعتزاز احمد ولد اعجاز احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2۔ عتیق احمد ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر123966 میں عمیر احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم جامعہ جونیئر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جامعہ احمدیہ دارالنصر غربی حبیب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد گواہ شد نمبر 1۔ حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر123967 میں عقیل احمد

ولد محمد جمیل قوم گل پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ شہر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15050 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عقیل احمد گواہ شد نمبر 1۔ محمد لقمان ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ خوشی محمد شاکر ولد غلام محمد

مسل نمبر123968 میں رمیض اقبال

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل 70CC ہنڈا 36 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رمیض اقبال گواہ شد نمبر 1۔ لقمان احمد ساقی ولد نذیر احمد سانول گواہ شد نمبر 2۔ محمد اقبال ولد محمد اکرم

مسل نمبر123969 میں منظور احمد

ولد محمد دلاور قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ شہر ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 فروری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) موٹر سائیکل 70CC ہنڈا 36 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد گواہ شد نمبر 1۔ لقمان احمد ساقی ولد نذیر احمد سانول گواہ شد نمبر 2۔ علی ارسلان ولد منظور احمد

مسل نمبر123970 میں رشدہ قمر

زوجہ امجد احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ قاضی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ رشدہ قمر گواہ شد نمبر 1۔ محمد احمد کاشف ولد میاں مبشر احمد گواہ شد نمبر 2۔ امجد احمد ولد میاں نذیر احمد

مسل نمبر123971 میں محمد شفیق

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ بے روزگار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق گواہ شد نمبر 1۔ متین احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2۔ فرخ نبیل ولد طاہر احمد

مسل نمبر123972 میں زوار احمد طاہر

ولد عبدالمنان آصف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر ضلع و ملک کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/اکتوبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زوار احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔ عبدالحنان آصف ولد عبدالسلام اصغر گواہ شد نمبر 2۔ مزمل احمد ولد مبارک احمد اعوان

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

علمی لیکچر

❁ مورخہ 17/اگست 2016ء کو بعد از نماز عصر ایوان ناصر لوکل انجمن احمدیہ میں ایک لیکچر بعنوان قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار منعقد ہوا۔ صدر مجلس کے فرائض مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب صدر مجلس صحت نے ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم محمد خالد گورایہ صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے پروگرام اور مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا۔ بعدازاں مکرم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب نے اس موضوع پر مختصر مگر جامع لیکچر دیا۔ آخر پر مکرم صدر اجلاس نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ تمام شرکاء کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

❁ مکرم نعیم احمد گوہر صاحب وکالت تبشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم کے ساتھ مورخہ 9/اگست 2016ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل کرتے ہوئے ازراہ شفقت احسان شافیہ نعیم نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ حضرت میاں غلام رسول صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب صدر جماعت Thornton Heath South لندن کی نواسی ہے۔ تمام احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مقابلہ روک دوڑ

(اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

❁ خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 17/اگست 2016ء کو گراؤنڈ عقب خلافت لائبریری میں مقابلہ روک دوڑ (معیار وائز) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس روک دوڑ میں 15 ایونٹس کروائے گئے۔ ربوہ بھر سے 103 اطفال نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ اس مقابلہ کے بعد اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ مہمان خصوصی محترم اسداللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم حافظ لبید ظفر صاحب سیکرٹری صحت جسمانی نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے اطفال میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

دو چیزوں سے محبت نہیں کرسکتے

❁ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں جو مدد دے گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا۔

یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا سے بھی۔ صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر تم میں سے کوئی خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا۔ لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجالانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا۔ یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو۔ بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب کے سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلو تہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجالائے گی۔ تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔ پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو یا یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرہ محتاج نہیں۔ ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے۔

احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے عطایا جات فضل عمر ہسپتال کی مد امداد نادار مریضاں/ ڈویلپمنٹ میں بنام صدر انجمن احمدیہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سیمینار منعقدہ نظارت تعلیم

❁ بفضل اللہ تعالیٰ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے تحت Amendments in Pakistani Constitution and their effects کے موضوع پر ایک سیمینار مورخہ 8/اگست 2016ء کو نصرت جہاں کالج کے آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا۔

اس سیمینار میں درج ذیل چار مہمان سپیکرز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

1۔ مکرم علی عثمان قاسمی صاحب (Ph.D South Asia Institute of Heidelberg University) لاہور یونیورسٹی آف منیجمنٹ سائنسز (LUMS) میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں، ان کی تحقیق معروف جرنلز میں بڑے پیمانے پر شائع ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بین الاقوامی شہرت کے حامل مصنف بھی ہیں۔ انہوں نے درج ذیل نام سے جماعت احمدیہ کے بارہ میں ایک کتاب لکھی ہے۔

Ahmadis and Politics of Religious Exclusion in Pakistan.

2۔ مکرم خالد احمد صاحب Daily Times & Friday Times کے کنسلٹنگ ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ پاکستان اور بیرون پاکستان میں کئی ریسرچ پیپرز پڑھ چکے ہیں۔ مکرم خالد احمد صاحب Status of the Minorities in Bangladesh پر SAARK رپورٹ تیار کر چکے ہیں۔ مشہور بین الاقوامی شہرت کے حامل مصنف ہیں۔ ان کی مشہور تصانیف ہیں۔

Behind The Ideological Mask, Pakistan

The State in Crisis, Pakistan Sectarian War.

3۔ مکرم مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ
(آف راولپنڈی)

4۔ مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب
(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اس سیمینار کے آغاز میں مکرم مجیب الرحمٰن ایڈووکیٹ نے شرکاء اور دوسری آئینی ترمیم کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے دوسری آئینی ترمیم (پس منظر اور کارروائی) کے متعلق جماعت احمدیہ کے موقف پر مبنی ایک Presentation پیش کی۔ سیمینار میں پاکستان کے ایک سابق وزیر خزانہ (ڈاکٹر مبشر حسن صاحب) کا اس موضوع پر ایک انٹرویو بھی دکھایا گیا جو کہ چند سال پہلے ریکارڈ کیا گیا تھا۔ پھر مکرم علی عثمان قاسمی صاحب اور مکرم خالد احمد صاحب نے اسی موضوع پر اپنی اپنی تحقیق پیش کی۔

سیمینار کے آخری حصہ میں پہلے مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے پینل سے سوالات کئے۔ جبکہ اس کے بعد حاضرین کی طرف سے بھی سوالات کئے گئے۔

اس سیمینار میں تقریباً 200 افراد شامل ہوئے جن میں نظارت تعلیم کے ادارہ جات کے اساتذہ طلبہ، احباب و بزرگان اور بیرون ربوہ سے تشریف لانے والے کچھ غیراز جماعت شرکاء بھی شامل تھے۔ (نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆☆

ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ

❁ آج کل عام طور پر ہسپتال میں ملیریا کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈینگی اور ملیریا سے بچاؤ کیلئے درج ذیل امور کی طرف خصوصی توجہ ہونی چاہئے۔ اس سلسلہ میں احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ

گھروں کے باہر کیاریوں اور اردگرد کے ماحول میں سپرے کروائیں۔

دروازوں اور کھڑکیوں پر جالی لگوائیں۔ اگر جالی لگی ہوئی ہے تو انہیں بند رکھیں۔

خصوصاً رات کے اوقات میں Repellant میٹس اور جلیبی ٹائپ رنگ وغیرہ استعمال کریں۔

گھروں کی چھتوں اور صحن میں سونے کی صورت میں مچھر دانی کا استعمال کریں۔

گھروں کے باہر پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔

ڈسٹ بن اوپر سے ڈھکے ہونے چاہئیں اور ان کو فوری طور پر خالی کر دیا جائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

❁ مکرم طارق محمود بھٹی صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک اینڈ ریسرچ ہسپتال ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ مصورہ طارق صاحبہ اعصابی عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم شہزاد اختر صاحب مقیم یوگنڈا علیل ہیں۔ اب بفضل اللہ تعالیٰ دن بدن بہتری محسوس کر رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

❁ مکرم عبدالعزیز مجاہد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی کو مورخہ 19۔اگست 2016ء کو فالج کا شدید حملہ ہوا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ عزیز فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں ریفر کیا گیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مکرم رفیع رضا قریشی صاحب

میرے پڑنانا حضرت سید محمد رضوی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

میری والدہ محترمہ ساجدہ رضوی صاحب زوجہ مکرم عزیز احمد قریشی صاحب بھاگلپوری کا تعلق حیدرآباد دکن انڈیا سے تھا۔ آپ مکرم سید مولوی محمد رضوی صاحب وکیل ہائی کورٹ آف حیدرآباد دکن کی سب سے بڑی پوتی تھیں۔ آپ کے والد محترم نواب سید عبدالمومن رضوی صاحب کراچی کے مشہور سینما ایزوز کے مالک تھے۔ آپ کے دادا جان کا بانی جماعت کی کئی کتابوں میں ذکر ملتا ہے ان کے بارہ میں چند معلومات بیان کرر ہا ہوں۔

حضرت مولوی سید محمد رضوی کے والد صاحب کا نام نواب امیر ابو طالب تھا۔ آپ 1862ء یا 1864ء میں بمقام ایلور علاقہ مدراس میں پیدا ہوئے۔ حیدرآباد میں ہائی کورٹ کے وکیل تھے۔ آپ کی بیعت ابتدائی ایام کی ہے۔ آپ نے سلسلہ کی بہت مالی معاونت کی۔ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں بیت اقصیٰ کیلئے دریوں کا تحفہ بھی لائے۔ جماعت شملہ نے بزرگوں کی آمد سے فائدہ اٹھانے کیلئے سیدنا حضرت المصلح الموعود کی آمد پر جلسہ کیا تو آپ نے اس جلسہ کے اخراجات برداشت کئے۔ آپ کو حضور کی 14 مئی 1900ء کی ایک بابرکت مجلس میں سوال پوچھنے کی سعادت بھی حاصل رہی۔

آپ سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں اعلیٰ درجہ کا کیوڑہ کا تحفہ بھی بھیجا کرتے تھے۔

آپ ایک مرتبہ قادیان آئے چونکہ حیدرآباد کے لوگوں کو عموماً ترش سالن کھانے کی عادت ہوتی ہے۔ اس لئے آپ کیلئے حضرت اقدس مسیح موعود نے ارشاد فرمایا کہ ان کے لئے کھٹے سالن تیار ہوا کریں تا کہ ان کو تکلیف نہ ہو۔ مکرم خواجہ کمال الدین صاحب لندن کی پریوی کورٹ میں آپ کے مقدمہ میں اپیل کیلئے گئے تھے۔ حضرت رضوی صاحب نے تمام اخراجات اس سفر کے برداشت کئے تھے علاوہ ازیں آپ کو مالی قربانیوں کی بہت توفیق ملی۔ آپ حیدرآباد دکن سے 1909ء میں بمبئی منتقل ہو گئے تھے۔ 3/اگست 1932ء سے بمبئی میں ہی وفات پائی۔

آپ کے ایک ہی بیٹے سید عبدالمومن رضوی صاحب پیدائشی احمدی تھے۔ ان کی اولاد کراچی میں سکونت پذیر ہے۔

میرے نانا محترم نواب سید عبدالمومن رضوی صاحب نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی بیوی محترمہ زینب بیگم صاحبہ اور دوسری محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ جن کا ذکر خیر تحریک جدید پانچ ہزاری مجاہدین میں ان مخلصین میں ملتا ہے۔ جنہوں نے محبوب آقا کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے اموال کی قربانی پیش کی تھی۔

میرے نانا جان نے بمعہ اپنی والدہ محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ اور دونوں بیگمات اس تحریک میں حصہ لیا تھا میری نانی جان محترمہ زینب بیگم صاحبہ زوجہ نواب سید عبدالمومن رضوی صاحب بمبئی والی خاتون کے نام سے معروف تھیں۔ لجنہ اماء اللہ کراچی میں بھی خدمت کی توفیق ملی تھی جبکہ مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ کراچی ہوا کرتے تھے۔

میرے نانا جان کے بچوں میں مکرم سید عبدالباسط رضوی صاحب کینیڈا میں مقیم ہیں اور میرے نانا کے ایک پوتے مکرم سید عطاء الوحد رضوی صاحب ابن سید الباقی رضوی مرحوم مربی سلسلہ خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ دیگر نواسے اور نواسیاں بھی احمدیت اور خلافت سے وابستگی رکھتے ہوئے حضور انور کی دعاؤں کے طفیل اپنی زندگیاں گزارر ہے ہیں۔

☆............☆............☆

نئے لہنگے وشیروانی کرایہ پر بھی حاصل کریں۔
گرمیوں کی تمام لیڈیز اور جینٹس کپڑے کی ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ: 0331-7721945

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
DHL Service provider
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن
مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

عرب دنیا کی 10 بہترین یونیورسٹیاں

ٹائمز ہائیر ایجوکیشن کی ابھرتی ہوئی معاشی طاقتوں کی جامعات کی درجہ بندی کے مطابق عرب دنیا کی بہترین یونیورسٹیوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے۔ ان جامعات کو مختلف پیمانوں پر یہ درجہ دیا گیا ہے، جن میں تدریس و تحقیق کا معیار، تحقیقی مقالوں میں حوالہ جات اور جامعات کا بین الاقوامی منظر نامہ لیا گیا ہے۔

جامعہ شاہ عبدالعزیز۔سعودی عرب

عرب دنیا کی بہترین جامعہ شاہ عبدالعزیز 1967ء میں جدہ میں قائم کی گئی تھی، جو سعودی عرب کا دوسرا سب سے بڑا جامعہ ہے۔ جامعہ سے کئی معروف شخصیات نے تعلیم حاصل کی۔

جامعہ امریکیہ۔لبنان

سعودی عرب سے باہر مشرق وسطیٰ کی سب سے بہترین یونیورسٹی لبنان کے دارالحکومت بیروت میں ہے۔ یہاں تعلیم حاصل کرنے والی اہم شخصیات میں سے ایک افغان صدر اشرف غنی بھی ہیں۔

جامعہ شاہ فہد۔سعودی عرب

جامعہ شاہ فہد سعودی عرب کی سب سے بڑی صنعت تیل کیش عبے میں خصوصی ڈگریاں دیتی ہیں۔ یہ تیل کی صنعت کے اہم شہر ظہران میں واقع ہے۔

جامعہ شاہ سعود۔سعودی عرب

عرب دنیا کی بہترین جامعات میں پہلی سعودی یونیورسٹی ہے۔ یہ دارالحکومت ریاض میں واقع ہے اور 1982ء تک جامعہ ریاض کہلاتی تھی۔ بین الاقوامی منظر نامے اور صنعتی منفعت کی وجہ سے اسے بہترین درجہ ملا ہے۔

جامعہ متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات کا بہترین ادارہ جو ابوظہبی سے 100 میل دور ''العین'' میں واقع ہے۔ یہ جامعہ بہت اہم ہے کیونکہ اس میں ملک کے کئی اہم سیاستدانوں اور کاروباری شخصیات نے تعلیم پائی ہے جیسا کہ احمد بن زید النہیان، جو ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کے سابق سربراہ ہیں اور ایک زمانے میں دنیا کے طاقتور ترین افراد کی فہرست میں 27ویں نمبر پر تھے۔

جامعہ قطر

ایک اور جامعہ جو ملک کا واحد سرکاری تعلیمی ادارہ ہے۔ جامعہ قطر سات کالج رکھتی ہے، جس میں کالج آف فارمیسی جیسا شاندار ادارہ بھی شامل ہے۔ اس میں 16 ہزار سے زیادہ طالب علم پڑھتے ہیں۔

جامعہ سلطان قابوس۔عمان

عمان کی واحد جامعہ ہونے کے باوجود سلطان قابوس نے اسے مشرق وسطیٰ کی بہترین یونیورسٹی بنایا ہے۔

عمان کی واحد جامعہ ہونے کے باوجود سلطان قابوس نے اسے مشرق وسطیٰ کی بہترین یونیورسٹی بنایا ہے۔

جامعہ امریکیہ۔شارجہ

1990ء کی دہائی کے وسط میں بننے والی شارجہ کی امریکن یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والوں میں متحدہ عرب امارات کے کئی وزراء شامل ہیں۔

اردون جامعہ سائنس و ٹیکنالوجی، جسٹ اردن

اپنے خوبصورت کیمپس کے ساتھ ساتھ ''جسٹ'' اردن کی بہترین جامعہ ہے۔ اسے درجہ بندی میں بین الاقوامی توجہ کی وجہ سے 100 میں سے 62.2 نمبر ملے ہیں۔

جامعہ نہر سوئز۔مصر

جامعہ نہر سوئز مصر کی بہترین جامعات میں سے ایک ہے۔ بین الاقوامی منظر نامے اور تدریس کے لحاظ سے اس کا درجہ کافی بلند ہے۔ تحقیق کے معاملے میں کچھ کمزور ہونے کی وجہ سے یہ دسویں نمبر پر ہے۔

(روزنامہ دنیا 27 جون 2016ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 22/اگست

طلوع فجر	4:10
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:47
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	41 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	29 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22۔اگست 2016ء

9:00 am	حضور انور کا خطاب، جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی
12:00 pm	حضور انور کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 12۔اگست 2016ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ یکم اکتوبر 2010ء

ضرورت چوکیداران

انجمن تاجران ربوہ کو مارکیٹس کی سیکیورٹی کیلئے رات کے چوکیداران کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ فوجی اور ذاتی اسلحہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ خواہشمند حضرات صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ درخواست دفتر انجمن تاجران میں جمع کروائیں۔

(رابطہ نمبر: 0476215566 رات 8 تا 9 بجے)

(صدر انجمن تاجران ربوہ)

FR-10